زبانِ رسالت سے نکلی ہوئیں سب، ہیں مقبول بے شک، یہ ساری دعائیں
زبانیں ہلیں گی... مرادیں ملیں گی... "بقید شرائط" جو مانگیں دعائیں
(ثاقب قاسمی)

زبان ہِلی مراد مِلی

جمع و ترتیب

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم
و
مطیع الرحمٰن قاسمی

مومن کی مرادیں...

ایمان کی بقا، اعمالِ نبوی پر دوام، کامل اخلاص اللہ کی رضا وخوشنودی، نیک صالح اولاد، حلال اور برکت والی روزی گھر کی وسعت، ظاہری و باطنی بیماریوں سے بچاؤ، دنیا میں چین وسکون، نفس وشیطان اور ہر طرح کے دشمنوں سے حفاظت، مرنے کے بعد بلا حساب جنت۔

ان شاء اللہ

یہ کتاب ان تمام مرادوں کی تکمیل کا ذریعہ بنے گی۔

از

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب مدظلہ العالی، پنویل، ممبئی

تفصیلات

نام کتاب : زبان ہلی، مراد ملی

مرتب : حضرت حاجی شکیل احمد صاحب مدظلہ

معاونین : احباب حراپبلی کیشن

تعداد اشاعت : دو ہزار

بارِ اشاعت : اوّل

سن اشاعت : ۲۰۱۵ء

ناشر : حراپبلی کیشن، پنویل، نئی ممبئی

ملنے کا پتہ

ادارہ اسلامیات

۳۰۶، محمد علی روڈ، ممبئی

Ph. : 022 - 23435243

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرا پبلکیشن

تعارف... مقاصد... سرگرمیاں

”**حرا پبلکیشن**“ کسی کی ذاتی مِلک نہیں، بل کہ یہ ادارہ ”وقف للہ“ ہے۔ الحمدللہ ادارے کو مستند علما کرام اور مفتیانِ عظام کا مشورہ اور علمی تعاون حاصل ہے۔

ادارے کا مقصد یہ ہے کہ:

۱۔ علمائے حق کی ضخیم کتابوں سے امت کی دینی ضرورت کے مطابق چھوٹے کتابچے تیار کیے جائیں تاکہ ہر ایک کے لیے خریدنا اور پڑھنا دونوں آسان ہو۔

۲۔ امت کی دینی ضرورت کے پیشِ نظر، عام فہم کتابیں مختلف زبانوں میں شائع کی جائیں، تاکہ دینی بیداری کے ساتھ ساتھ، دین کے تمام شعبوں کا علم حاصل کرنا بھی ہر ایک کے لیے آسان ہوسکے۔

''حرا'' کی کتابیں طباعت کے اعلیٰ معیار کے مطابق، عمدہ کاغذ اور خوبصورت سے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں، تاکہ دینی کتابوں کا باطنی اور ظاہری حسن دونوں باقی رہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ **"حرا پبلکیشن"** کی کتابیں عوام وخواص میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جارہی ہیں، معیاری طباعت کی وجہ سے کتابیں کچھ مہنگی تو ضرور ہوتی ہیں، مگر اہلِ ذوق پسند کرتے ہیں اور اہلِ دل دعائیں دیتے ہیں۔

گزارش ہے کہ آپ بھی **"حرا"** کی کتابوں کے خریدار بنیں، خود پڑھیں، علماء کرام اور پڑھنے والے دوست و احباب کو ہدیۃً پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ادارے کو ہر شر سے بچا کر ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام معاونین کے لیے دنیا و آخرت کا ذخیرہ بنائے۔ (آمین)

احبابِ
حرا

اپنی بات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ۔ اَمَّابَعۡدُ!

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، اکیلا ہے، کوئی اس کا مُشیر نہیں، وہ نفع ونقصان کا مالک ہے، ساری کائنات کو اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا، اورانسان کو اپنی تمام مخلوقات میں سب سے افضل بنایا، اور قسم کھا کر ارشاد فرمایا: "لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ"

"کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے"

(توضیح القرآن)

بنانے والے کی نگاہ میں، جو چیز سب سے اہم ہوتی ہے؛ اس سے محبت بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس کی حفاظت و بقا کا سامان بھی زیادہ کرتا ہے۔
انسانوں سے اسی محبت کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ شروع فرمایا۔ چناں چہ ہر زمانے میں نبی آئے اور اپنی امت کو ایسی باتیں بتلاتے رہے جن پر عمل کر کے انسان دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل کرے اور شرور و فتن سے محفوظ ہو جائے، اس دنیا میں بھی چین و سکون کے ساتھ رہے اور مرنے کے بعد بھی ہمیشہ کی جنت میں عیش کرے۔
پھر اللہ پاک نے جب انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ ختم فرمانے کا ارادہ کیا تو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک آنے والی تمام نسلِ انسانی کے لیے نبی بنا کر ان کی حفاظت و بقا کے لیے قرآنِ پاک، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اداؤں اور دعاؤں کو ذریعہ بنایا۔
اس کتاب میں لکھی ہوئی دعائیں اور اعمال، قرآن و حدیث

اور بزرگوں کے مجربات میں سے ماخوذ ہیں، جو دین ودنیا کے منافع ، ہرطرح کے شروفتن سے حفاظت، روحانی وجسمانی بیماریوں کے علاج کے علاوہ اور بہت سے فوائد پر مشتمل ہیں۔وقت اور حالات کے اعتبار سے جب جیسی ضرورت ہو، دعا کی قبولیت کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے،فرائض کا اہتمام اوریقینِ کامل کے ساتھ ان دعاؤں کو مانگئے اوراپنی مرادیں پایئے۔ان شاء اللہ آپ خودمحسوس کریں گے کہ"زبان ہلی... مراد ملی"۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبول فرمائے، ہم سب کواور پوری امت کواس کتاب سے نفع اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور معاونین کوجزائے خیرعطا فرمائے۔(آمین

شکیل احمد، پنویل، نئی ممبئی

یہ کتاب

چار ابواب پر مشتمل ہے

بابِ اول

ایمان و اعمال اور آخرت کی کامیابی سے متعلق دعائیں

بابِ دوم

دنیوی منافع اور مقاصد میں کامیابی سے متعلق دعائیں

بابِ سوم

جسمانی امراض کا دعاؤں کے ذریعہ علاج

باب چہارم

ہر طرح کے انسانی و جناتی شرور وفتن اور مصیبت
و پریشانی سے حفاظت کی دعائیں

فہرست مضامین

باب اول

ایمان واعمال اور آخرت کی کامیابی

نماز کے بعد کے اذکار

باب دوم: دنیوی منافع کی دعائیں

باب سوم: دفع مضرات

(پریشانیوں سے نجات)

سحر، نظر، آسیب جادو وغیرہ سے حفاظت

باب چہارم: جسمانی امراض کا علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ . اَمَّا بَعْدُ

باب اوّل

ایمان واعمال اورآخرت کی کامیابی سے متعلق دعائیں

اسمِ اعظم

(جس کی برکت سے دعا ضرور قبول ہوتی ہے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

(سورہ انبیاء ۸۷)

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ دعا جس کو حضرت ذوالنون نے مچھلی

کے پیٹ میں مانگا تھا یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ جب بھی کوئی مسلمان اس دعا کے ذریعہ اللہ سے کوئی دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرمائیں گے۔(حاکم)

اس آیت کو علما نے اسم اعظم لکھا ہے، یعنی اس کے ساتھ دعا ضرور قبول ہوگی۔ اس لیے اپنی دعاؤں میں اسم اعظم کا اہتمام کرنا چاہیے۔

مستجاب الدعوات بننے کی دعا

حدیث پاک میں ہے کہ جو آدمی ۲۵ یا ۲۷ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے یہ دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستجاب الدعوات لوگوں میں شامل ہو جائے گا۔ جن کی دعاؤں کی وجہ سے زمین والوں کو روزی دی جاتی ہے۔(طبرانی)

دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

قرآنِ کریم کی سب سے جامع دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (سورہ البقرۃ)

یہ دعا دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے قرآن کریم کی سب سے جامع دعا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ہر دعا میں اس کو مانگا کرتے تھے اور خود حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی جب بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تو اس دعا کو ضرور مانگتے۔

حدیث شریف کی سب سے جامع دعا

حضرت ابوامامہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے بہت سی دعائیں بتا دی ہیں

اور ساری دعائیں یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ (ترمذی)

شرک سے مکمل حفاظت

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک میری امت میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔

یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھبرا گئے اور عرض

کیا کہ اس سے نکلنے کا کیا راستہ ہے؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلادوں کہ جب تم اسے پڑھ لوگے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے۔ حضرت صدیق اکبر نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! ضرور بتایئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ وَ اَنَا اَعۡلَمُ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ۔ (کنز العمال)

نفس کے شر حفاظت

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو تو وہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر یَا مُمِیۡتُ پڑھتے پڑھتے سو جائے، ان شاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔ (حصن حصین)

علم میں ترقی اور ذھن کی کشادگی

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ۔ وَیَسِّرْ لِیْ أَمْرِیْ۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ۔ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔ (سورہ طہٰ)

علم میں ترقی اور ذہن کی کشادگی کے لیے ہر روز نمازِ صبح کے بعد بیس بار پڑھا کرے۔ (اعمالِ قرآنی)

حق اور باطل میں تمیز کی دعا

حق اور باطل کی جنگ شروع سے ہی چلی آ رہی ہے۔

اہلِ باطل کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ حق اور اہلِ حق کو مٹا دیں، یا جس قدر نقصان پہنچا سکتے ہوں، نقصان پہنچائیں۔

ان کی ایک خاص تدبیر مسلمانوں کے لباس میں اسلام کے نام پر نئی نئی باتیں پیدا کر کے امت کے عقائد کو بگاڑنا اور سنتوں کے بجائے رسموں کو عام کرنا ہے۔

حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ میری امت کے بہتر (۷۲)

فرقے ہوں گے؛ حق پر ایک ہی ہوگا۔
اس لیے اہل باطل جس جماعت کی شکل میں بھی دین پیش کرتے ہیں، اُس جماعت کو حق بتانے کے لیے امت کے سامنے ایسی باتیں لاتے ہیں جن سے دھوکہ ہو جاتا ہے کہ یہ حق والے ہیں، اس لیے اس دھوکے سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ. وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ (ترمذی)

نیز سورہ کہف کی شروع اور آخر کی دس دس آیتیں پڑھتے رہیے ان شاء اللہ دجالی فتنہ سے حفاظت ہوگی۔

غیر اللہ کو دل سے نکالنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رَجَائَكَ۔ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ فَلَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَيْرَكَ۔ (اسد الغابۃ)

دنیا کی ساری چیزیں اللہ پاک نے انسانوں کے لیے پیدا کی ہیں اور انسان کا دل اپنے لیے بنایا ہے، انسان کا دل اللہ کی محبت کا مسکن ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ گناہوں سے پاک اور اپنی محبت سے سرشار دل کا مطالبہ فرمائیں گے۔ اس لیے اپنے دل کو ایسا بنانے کے لیے کے اہل دل، یعنی اللہ والوں سے تعلق قائم کرنا چاہئے اور اس دعا کا اہتمام بھی کرنا چاہئے۔

اللہ پاک کی محبت بڑھانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی)

نوٹ: اس دعا کی برکت سے تمام محبوب چیزوں پر اللہ کی محبت غالب ہوجاتی ہے۔

خالق بھی محبت کرے اور مخلوق بھی

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ.

ترجمہ: اے نبی کہہ دیجئے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تم سے محبت کرے تو تم میری اتباع کرو۔ (آل عمران)

نبی کی اتباع ہوتی ہے تو اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے، پھر اللہ پاک فرشتوں میں اس کی محبوبیت کا اعلان فرمادیتے ہیں تو فرشتے محبت کرتے ہیں ساری مخلوق میں اعلان ہوتا ہے تو ساری مخلوق محبت کرنے لگتی ہے۔ چناں چہ زندگی کے ہر شعبے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع بھی کریں اور اس دعا کے ذریعہ اتباع کی توفیق مانگتے رہیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ. وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ. (ترمذی)

اللہ کے ہر فیصلے پر راضی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ نَفْسًا بِکَ مُطْمَئِنَّۃً، تُؤْمِنُ بِلِقَائِکَ، وَتَرْضٰی بِقَضَائِکَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِکَ۔
(طبرانی)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا میں اللہ تعالیٰ کی ذات سے مطمئن رہنے والا نفس، اللہ پاک کی ملاقات کا یقین اور اللہ کے ہر فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کیا ہے۔

اتباعِ سنت میں آسانی کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ، وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ، وَطَاعَۃَ رَسُوْلِکَ، وَعَمَلاً بِکِتَابِکَ۔
(طبرانی ۱۳۵۲)

اس دعا کی برکت سے اتباعِ سنت کی توفیق بھی ہوگی اور آسانی بھی۔

وہ ملے جو نیک بندوں کو ملتا ہے

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِیْ أَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ ۔
(مستدرک حاکم)

اس دعا کے اہتمام کی برکت سے امید ہے کہ اللہ پاک ہمیں بھی دنیا و آخرت کی وہ تمام نعمتیں عطا فرمائیں گے جو اللہ کے ولیوں اور صالح لوگوں کو عطا ہوتا ہے۔

اپنی نظروں میں چھوٹا اوروں کی نگاہوں میں بڑا

اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اِلَیْكَ رَبِّیْ فَحَبِّبْنِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ ۔ (کنز العمال)

ہدایت، تقویٰ اور مالداری کی دعا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡھُدٰی، وَالتُّقٰی، وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی (مسلم)

دین پر ثابت قدمی کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعاء یہ ہوتی تھی: اَللّٰھُمَّ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِكَ۔ (ابن ماجہ)

اعمال کی مقبولیت کے لیے

کسی بھی نیک عمل اور خیر کا کام کرنے کے بعد یہ دعا مانگ لی جائے تو اللہ کی ذات سے امید ہے کہ وہ عمل ضرور قبول ہوگا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ (بقرۃ)

عبادت کا حق ادا ہو جائے گا

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمد! اگر آپ چاہیں کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں۔ (کنز العمال)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا مَعَ خُلُوْدِکَ. وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ عِلْمِکَ. وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیْئَتِکَ. وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا أَجْرَ لِقَائِلِہٖ اِلَّا رِضَاکَ۔

ایمان پر خاتمہ

جو شخص ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھنے کی عادت بنالے، ان شاء اللہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ (گنجینہ اسرار ص ۱۷)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(آل عمران)

چہرہ منور ہو جائے

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (سورۃ الطور)

جو کوئی اس آیت کریمہ کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر ملے تو ان شاء اللہ قیامت میں اس کا چہرہ چمکے گا۔

(اعمالِ قرآنی)

گھر والے متقی اور آپ متقیوں کے امام

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَاماً۔ (سورۃ الفرقان)

تقویٰ والا ہی اللہ کا ولی ہے۔اس دعا کی برکت سے گھر والے متقی بنیں گے اور آپ متقیوں کے امام۔

ابدال بننے کا نسخہ

فقیہ ابولیث سمرقندیؒ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ان دعائیہ کلمات کو مانگتا رہے گا، اس کا شمار ابدالوں میں ہوگا۔ حضرت امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز یہ دعا صبح وشام تین مرتبہ مانگے گا اس کا نام ابرار لوگوں میں لکھا جاتا ہے۔ مشہور محدث علامہ ابو نُعیم اصفہانیؒ نے اپنی حلیہ میں بھی یہی تحریر کیا ہے۔
یہ دعا خصوصی طور پر رجال اللہ (اللہ والوں کی مخصوص جماعت) کو حضرت خضر علیہ السلام کی جانب سے رازدارانہ طور پر سکھائی گئی ہے۔ اس دعا کو مانگتے رہنے والوں کے لیے قُربِ خداوندی اور حضور نبی کریم ﷺ کے منظورِ نظر ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ وہ مبارک دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ
اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ
اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ
اَللّٰھُمَّ اجْبُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ
اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ
اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ۔
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْھُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَالْحِکْمَةَ۔ (حلیۃ الاولیاء ج ۸)

مومن سے دل صاف رکھنے کی دعا

کینہ، حسد، بدگمانی وغیرہ ایسے گناہِ کبیرہ ہیں جن سے دل گندہ اور اعمال برباد ہوجاتے ہیں، یہ دعا مانگتے رہنا دل

صاف رکھنے کے لیے بہت مفید ہے۔

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ۔ (سورۃ الحشر)

بداخلاقی اور غلط خواہشوں سے بچاؤ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''میں مکارمِ اخلاق کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں''

اللہ والے اچھے اخلاق والے ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اللہ پاک نے ایمان والوں کو اپنے اخلاق سنوارنے کے لیے، اللہ والوں کے پاس جانے کا حکم دیا ہے۔

اس لیے اس دعا کے اہتمام کے ساتھ ساتھ اللہ والوں سے اصلاحی تعلق رکھنا بھی ضروری ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ مُنۡکَرَاتِ الۡاَخۡلَاقِ،

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ۔ (ترمذی)

ظاھروباطن کے گناھوں سے حفاظت

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ظاہر کے گناہ بھی چھوڑو اور باطن کے گناہ بھی اور اس دعا میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ظاہر اور باطن کے گناہوں سے بچنے کی دعا امت کو تعلیم فرمائی ہے۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ، فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔

(اسد الغابۃ)

ھر گناہ سے حفاظت

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ

اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ (بخاری)
گذشتہ گناہوں کی بخشش اور آیندہ گناہوں سے حفاظت کے لیے بہت پیاری دعا ہے۔

قبر کی وحشت دور کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ۔ (الفوائد للشوکانی)
اس دعا میں قبر کی وحشت سے پناہ مانگی گئی ہے۔اس کے اہتمام سے قبر کی وحشت ختم ہو جائے گی ان شاء اللہ۔

عذابِ قبر سے حفاظت

نسائی شریف کی روایت میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد عذابِ قبر سے پناہ مانگا کرتے تھے، چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا بھی منقول ہے:
أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (طبری)

مغفرت کا عجیب انداز

جو شخص دن میں یا رات میں یا ہفتہ یا مہینہ میں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے گا وہ اگر دن یا رات یا اس ہفتہ یا مہینہ میں مر گیا تو اس کے گناہ ضرور بخش دیے جائیں گے۔ (حصنِ حصین)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (نسائی)

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمیؒ روایت کرتے ہیں کہ انھیں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چپکے سے ارشاد فرمایا: جب تم مغرب کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اگر تم اسی رات وفات پا جاؤ گے تو خدا تعالیٰ تمھیں جہنم سے آزادی کا پروانہ مرحمت فرمائیں گے، اسی طرح جب تم فجر کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ یہی دعا پڑھو، اگر اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ تمہارے لیے لکھ دیا جائے گا۔ (سنن ابوداؤد)

ھاتھ پکڑ کے جنّت میں

حضرت مُنیذِر اسلمی (افریقی) روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کر دوں۔ (مجمع الزوائد)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (ﷺ)

جنت میں داخلے کا آسان عمل

حضرت شدّاد بن عوف رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اس کو یقین کے ساتھ شام کو پڑھ لیا اور اس کی وفات اس رات ہو گئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے یقین کے ساتھ صبح کو پڑھ لیا اور اس کی وفات اس دن ہو گئی تو وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا سْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ۔ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ۔ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

عبادت کریں فرشتے ...ثواب ملے ہمیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ○

جو شخص سورۂ اَنعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس فرشتے مقرر کیے جائیں گے وہ چالیس فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے، سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے

اس کی خبر لیتا ہے، ستر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوض کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔ (تفسیر در منثور)

اتنا ملے کے فرشتے لکھ نہ سکیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے نے یہ دعا پڑھی تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہو گیا کہ کیسے لکھیں؟ تو اللہ تعالیٰ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے یہ دعا پڑھی ہے فرشتوں سے سوال کرتے ہیں کہ میرے اس بندے نے کیا پڑھا؟ تو فرشتوں نے عرض کیا یہ پڑھا: يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھو جس طرح پڑھا، جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی اس کی جزا اور ثواب اس کو دوں گا۔ (ابن ماجہ)

ستّر ہزار فرشتوں کی دعائے رحمت

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن اسے موت آگئی تو وہ شہید مرے گا اور جو شخص شام کو پڑھ لے تو اسی طرح ستّر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ اس رات مر گیا تو شہید مرے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ ط هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

(ترمذی)

نیکیوں کی کمی پورا کردینے والا عمل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح ہوتے ہی (مذکورہ آیات) پڑھ لے تو اس کے (معمولات اور نیکیوں میں)

جو کمی اس دن رہ گئی ہوگی وہ پوری کردی جائے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لے تو جو کمی اس رات رہ گئی ہوگی وہ پوری کر دی جائے گی۔ (ابوداؤد)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ○ (سورہ روم)

نماز کے بعد کے اذکار

نماز کا پورا ثواب حاصل ہوجائے

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد درج ذیل تین آیتیں پڑھ لے گا وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا

پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

(سورہ صافات)

نبی کی شفاعت حاصل ہونے کا عمل

ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھنے کا معمول آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا قوی ذریعہ ہے۔ (گنجینہء اسرار، ص ۲۱)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

(سورہ التوبہ)

مرتے ہی جنت

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اسے جنت میں داخل ہونے سے موت ہی روک سکتی ہے"۔ (نسائی)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (سورہ البقرۃ)

ضرورتیں پوری ہوں اور جنت بھی ملے

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، شَهِدَ اللّٰهُ سے سَرِيعُ الْحِسَابِ تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک نازل ہوئیں تو عرش سے مُعلّق ہوکر (لٹک کر) اللہ سے فریاد کیں کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل کر رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کرے گی؟

ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے، جنت الفردوس میں جگہ دیں گے، روزانہ ستّر (۷۰) مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور ان کی ستّر (۷۰) حاجتیں پوری کریں گے، جن میں ادنیٰ حاجت مغفرت ہے۔

فائدہ: بعض روایتوں میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔ (روح المعانی)

پڑھنے کا طریقہ: سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد درج ذیل آیتیں پڑھے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

پھر یہ پڑھے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ○

نبیؐ کی وصیت: یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے فرمایا: اے معاذ! بخدا مجھے تم سے محبت ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان، بخدا مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے معاذ! (اسی محبت کی بنا پر) میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا نہ چھوڑنا۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (الدعا للطبرانی)

مسند احمد میں مذکور ہے کہ یہ دعا کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے۔ (مسند احمد)

اولاد کے ساتھ والدین کے گناہ بھی معاف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار گناہ معاف فرمائیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) گناہ معاف فرمائیں گے۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے

اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے لیے
اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔
(فضائل درود)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً۔

سارے گناہ معاف ہوجائیں گے

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص
جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے تو
اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے اگرچہ وہ
سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (الاذکار ص ۸۶)

باب دوم

دنیوی منافع کی دعائیں

ہمیشہ صحت مند رہنے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی۔ (بخاری)

صحت اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس دعا میں اللہ کے رسول ﷺ نے کئی نعمتوں کا سوال کیا ہے مگر سب سے پہلے جس نعمت کو مانگا ہے وہ صحت کی نعمت ہے۔ اصولِ صحت کے لیے شریعت میں جو باتیں بتلائیں گئیں ہیں ان کی رعایت کرتے ہوئے اس دعا کا بھی اہتمام کیجیے اور ہمیشہ صحت مند رہیے۔

بہترین رزق اور برائیوں سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا:

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ (کنز العمال)

نوٹ: مال جب آتا ہے تو اپنے ساتھ کچھ فتنے بھی لاتا ہے، مثلاً غلط دوست، مطلب پرست لوگ، غلط سوسائٹی، مالداروں کی نقل اور اس نقل میں دوسرے مالداروں سے بڑھ جانے کی حرص، شادیوں اور دیگر تقریبات کے عنوان سے فضول خرچی اور رسم ورواج پر ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر نام نمود کے لیے خرچ کرنا، دوسری طرف حاسدین کا

بڑھ جانا، لٹیروں کا خدشہ لگا رہنا اور ان سب وجوہات کی وجہ سے دل میں ایک اضطراب کی کیفیت رہنا جو خدا کی یاد سے مانع بنے، اس کے علاوہ مال کے ساتھ بہت طرح کے نقصانات کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے اس دعا کے ذریعہ مال کے حصول کے ساتھ ساتھ اس کے تمام فتنوں سے حفاظت کی دعا سکھا دی۔ پابندی سے پڑھیے اور نفع اٹھایئے۔

ہمیشہ عیش میں رہنے

سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ، قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے، تو اس کے استعمال تک عیش میں رہے گا۔ (اعمالِ قرآنی)

گمان سے بڑھ کر روزی ملے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے استغفار کو اپنا وظیفہ بنالیا اللہ تعالیٰ اس کو ہر تنگی سے محفوظ رکھتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

استغفار کا کلمہ یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

دنیا ناک رگڑتی ہوئی آئے گی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو وہ اٹھ کر مقام کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دعا کو پڑھا، اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! (علیہ السلام) میں نے تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان

کلمات سے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ معاف کردوں گا، اور اس کی مہم کو فتح کردوں گا اور شیاطین کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک رگڑتی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو دیکھ نہ سکے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ. وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَّیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًاءً بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔ (طبرانی وبیہقی)

مال میں برکت ہوجائے

مال بہت ہو اور اس میں برکت نہ ہو تو بہت ہونے کے بعد بھی بہت نہیں ہوتا اور اگر تھوڑے میں برکت ہوجائے تو

تھوڑا ہونے کے باوجود بھی کافی ہوجاتا ہے۔ رزق میں برکت کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا . وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ۔ (صحیح مسلم)

مال میں برکت اور قناعت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْہِ۔ (کنز العمال)

اللہ کی نعمتیں مکمل ہوجائیں گی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ صبح کو پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے کہ وہ اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کردیں۔ (عمل الیوم واللیلہ)

صبح کو یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَۃٍ وَّعَافِیَۃٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَعَافِیَتَکَ وَسِتْرَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ.

شام کو یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَۃٍ وَّعَافِیَۃٍ وَسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَعَافِیَتَکَ وَسِتْرَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

نعمتوں کے شکر کی دعا

حضرت عبداللہ بن غنام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح وشام کی یہ دعائیں پڑھ لیں، تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا:

صبح کو یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

شام کو یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ مَا اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (ابوداؤد)

نعمتوں کی حفاظت ہوگی

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔

(مسلم)

خوشحالی اور نعمتوں کے حصول کے بعد ان کے زوال سے بچنے کی کوشش ضروری ہے۔ نعمتوں کے زوال کا بڑا سبب نعمتوں کی ناقدری اور اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہے۔ مذکورہ دعا کی پابندی کی جائے تو نعمتیں زوال سے محفوظ رہیں گی۔

بڑھاپے میں زیادہ روزی ملے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ۔ (متدرک حاکم)

اس دعا کی برکت سے رزق میں وسعت ہوجاتی ہے۔ بڑھاپے میں رزق کی وسعت، ایک ایسی ضرورت ہے جو عام طور سے بڑھاپے سے پہلے سمجھ میں نہیں آتی، مگر اللہ کے حبیب ﷺ نے نہ صرف یہ کہ اس ضرورت کی طرف امت کو متوجہ فرمایا بلکہ ایسی دعا تعلیم فرمائی کہ انسان بڑھاپے میں، جب وہ دوسروں کے سہارے کا محتاج ہوجاتا ہے، اس وقت بھی مخلوق کی محتاجگی سے بچ جائے اور رزق میں وسعت کی وجہ سے اپنی تمام ضرورتوں کا خود کفیل ہوجائے۔

بغیر شادی والوں کی شادی ہوجائے

حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے لکھا ہے کہ اگر اس آیت کو

لکھ کر باندھے تو شادی ہو جائے۔

(اعمال قرآنی ص ۴۹)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۔ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۔ (سورہ طٰہ)

بے اولادوالوں کی اولاد ھوجائے

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر میاں بیوی اُبلے ہوئے دو انڈے لیں، اور چھلکے اتار کر ایک پر پہلی آیت لکھ کر مرد کھائے اور دوسرے انڈے پر دوسری آیت لکھے اور بیوی کھائے۔ پھر جماع کریں تو ان شاءاللہ جماع پر قدرت ہوگی اور حمل ٹھہر جائے گا۔ یہ عمل چالیس روز تک کیا جائے۔ (گنجینہء اسرار، علامہ کشمیری ۶۵)

(۱) وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَّإِنَّا لَمُوسِعُونَ۔

(۲) وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ۔

حمل ضائع ہونے سے حفاظت

بیوی کا حمل ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو شوہر اس کے ناف پر انگلی رکھ کر اَلْمُبْدِیُٔ نوے (۹۰) مرتبہ پڑھے تو نہ حمل ضائع ہوگا اور نہ دیر تک رہے گا۔ (حصن حصین)

نرینہ اولاد (بیٹا) کے لیے عمل

اگر کسی شخص کی اولاد نہ ہو یا نرینہ اولاد نہ ہو تو اس کو یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہیے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

(پُرنور دعائیں ص ۲۹)

ولادت میں سہولت

عورت جب بچے کی ولادت کی تکلیف میں مبتلا ہو تو گڑ پر یا کسی میٹھی چیز پر یہ آیتیں تین دفعہ پڑھ کر دم کر کے کھلانے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۔ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۔ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۔ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۔ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۔ (گنجینۂ اسرار علامہ کشمیری)

بچہ بالغ ہونے تک اللہ کی حفاظت میں

ولادت کے بعد الٓمّٓرٰ سات مرتبہ پڑھ کر بچے کو دم کر دیں اور اللہ کے کرم کے سپرد کر دیں یعنی یوں کہیں کہ اے اللہ اس بچہ کو میں آپ کے کرم کے حوالے کرتا ہوں؛ تو بچہ بالغ ہونے تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ

(حصن حصین)

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ایک ہزار مرتبہ اَلشَّهِيْدُ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ اولاد فرماں بردار ہو جائے گی۔

(گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ص ۵۲)

جس وقت چاھے، نیند کھل جائے

جو آدمی سورہ کھف کی یہ آیتیں اس ارادہ سے پڑھے کہ وہ کسی متعین وقت پر اٹھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اسی وقت بیدار فرمادیتے ہیں۔ (فضائل القرآن)

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۔ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ

لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۔ (سورۃ الکھف)

سامان کی حفاظت کے لیے مجرب عمل

اَللّٰهُ حَفِيْظٌ لَطِيْفٌ قَدِيْمٌ
اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَايَنَامُ

اللہ تعالیٰ کے ان مبارک ناموں کو کسی پرچی پر لکھ کر سامانوں میں رکھ دیا جائے تو حفاظت ہوتی ہے۔ (عملیاتِ اکابر)

گم شدہ چیز کی واپسی کے لیے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (سورہ بقرہ)

اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔ (اعمال قرآنی)

جب کوئی چیز بھول جائے

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جو کوئی بات کہنا اور سنانا چاہتا ہو مگر وہ بات بھول جائے تو اُسے چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے، کیوں کہ درود شریف اس بات کا بدل ہو جائے گا اور کچھ بعید نہیں کہ اسے وہ بات یاد بھی آجائے۔ (عمل الیوم واللیۃ)

نوٹ: ایسے موقعہ پر کوئی بھی درود شریف پڑھ لینا چاہئے، ایک مختصر درود یہ بھی ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَسَلَّمَ۔

جتنا نقصان ہوا، اس سے زیادہ ملے گا

اُم المؤمنین اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی مسلمان پر کوئی پریشانی اور مصیبت آئی اور وہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھ لے:

اَللّٰھُمَّ اَجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ، وَأَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر چیز عطا فرماتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

سفر سے بامراد واپسی کے لیے

حضرت جُبَیر بن مُطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں سے تم اپنے سب ساتھیوں سے زیادہ خوش حال اور بامراد ہو، اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے، انھوں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بے شک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قرآن مجید کی آخری پانچ سورتیں (سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھا کرو اور

ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری)

نیا کام شروع کرے یا نئی جگہ جائے

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا۔

جب کوئی نیا کام شروع کرے یا کسی نئی جگہ داخل ہو تو انجام کی بہتری کے لیے قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی ہے۔

(پُرنور دعائیں)

خریداری میں دھوکہ سے حفاظت

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھ لیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا السُّوْقِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ

إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔ (مجمع الزوائد)

بازار میں اس دعا کو پڑھ لینے کی برکت سے انسان خریداری کے گھاٹے سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے۔

ادھورے کام پورے ہوں گے

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (ابوداؤد)

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح وشام سات (۷) مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے؛ خواہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے، تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی کفایت کریں گے۔

اللہ کی رہبری اور نفس سے حفاظت

حضرت عمران بن حُصَینؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے میرے والد حُصَین کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔
(ترمذی)

کام کی درستگی اور انجام کی بہتری کے لیے اس دعا کا سہارا لیا جائے تو اللہ تعالیٰ رہبری فرماتے ہیں اور نفسانی شر سے حفاظت ہوتی ہے۔ مجرب ہے۔

ہر مقصد میں کامیابی

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔ (مسند احمد)

انسان اپنے چھوٹے بڑے ہر کام میں بہتر انجام کا خواہش

مند ہوتا ہے۔اس کے لیے طرح طرح کی تدبیریں کرتا اور بزرگوں سے دعائیں کرواتا ہے۔ محسنِ انسانیت ﷺ نے اپنی امت کے کام کا انجام بہتر بنانے اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچانے کے لیے بہت جامع دعا تلقین فرمائی ہے۔ مانگئے اور اپنی مراد پایئے۔

امتحان میں کامیابی کے لیے

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ط هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ. امتحان میں آسانی کے لیے امتحان سے پہلے (۷) سات دفعہ پڑھ لیں۔ (عملیات اکابر ص ۴۳)

عافیت کی جامع دعا

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عافیت کی دعا اکثر مانگا کرتے۔ عافیت کی دعا یہ ہے: اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. (ابن ماجہ)

ہزار حاجتوں کے لیے صلاۃ الحاجت

محمد بن درستویہ نے ذکر کیا ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں ان کے خط سے صلاۃ الحاجت کا ذکر دیکھا جو ہزار حاجتوں کے لیے ہے۔اس کی تعلیم حضرت خِضر علیہ السلام نے کسی اہلِ عبادت کو دی تھی۔

اوّل دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھے اور سورۂ کافرون دس مرتبہ پڑھے.... دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔سلام سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ کرے، اور سجدے میں دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دس مرتبہ پڑھے۔اس کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ پڑھ کر اپنی ضرورت کا سوال کرے، ان شاء اللہ پوری ہوگی۔(شرح احیاء العلوم)

دعائے استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی دعا اس قدر اہتمام کے ساتھ سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی آیات یاد کرایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ۔ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ۔ (بخاری)

استخارہ کی چھوٹی دعا

انسان کام تو کرتا ہے مگر اس کا انجام نہیں جانتا کہ اچھا ہوگا یا برا۔ اس لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو یہ دعا سکھائی کہ پہلے اللہ تعالیٰ سے کام کی بھلائی اور بہتری مانگ لیا کرو تو ان شاء اللہ اس کام کا انجام بہتر ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ (سنن ترمذی)

ایک حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ کرتا ہے۔ (ترمذی)

باب سوم

دفعِ مضرات
(پریشانیوں سے نجات)

جان ومال اور دین کی حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ
(کنز العمال)

جان ومال اہل وعیال اور بالخصوص دین ایمان کی حفاظت کے لیے صبح وشام اس دعا کا اہتمام کرنا مجرب ہے۔

ہر تکلیف دینے والی شر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن خُبیب ؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح اور شام تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ لیا کرو تو ہر تکلیف دینے والی شر سے تمہاری

حفاظت کے لیے کافی ہے۔ (ابوداؤد)

تینوں سورتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

گھر کی تنگی دُور کیجئے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ (ترمذی)

یہ دعا وضو کے درمیان جب جی چاہے پڑھے لیکن بزرگوں کا تجربہ ہے کہ دورانِ وضو چہرہ دھوتے ہوئے مانگنے سے اللہ تعالیٰ گھر کی تنگی دور فرما دیتے ہیں۔

شوہر کی ناراضگی ختم

جس کا شوہر ناراض ہو، وہ کسی شیرینی پر دم کر کے کھلائے، ان شاء اللہ شوہر مہربان ہو جائے گا۔ (اعمال قرآنی)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ

الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۔ وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۔

بیوی کی نافرمانی ختم

شوہر اگر سورہ یوسف لکھ کر اور تعویذ بنا کر بازو پر باندھے تو اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے ۔ (اعمال قرآنی)

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگنا بھی مفید و مجرب ہے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا.

آفتوں اور دشمنوں کے مکر سے حفاظت

علامہ ابن سیرینؒ کے حوالے سے مصیبت و غم کو دوُر کرنے کے لیے یہ سات آیتیں مُنجِیَاتْ کے نام سے معروف اور مجرب ہیں۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن

کریم کی سات آیتیں ہیں، جنھیں پڑھ لینے کے بعد مجھے کچھ فکر نہیں ہوتی؛ اگر چہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا اگر اس پر اُحد پہاڑ کے برابر عذاب آپہنچے تب بھی اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے اس کو دُور کر دے گا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا جو صبح و شام ان آیتوں کو پڑھے گا وہ دنیا کی تمام آفتوں اور دشمنوں کے مکر سے خدا تعالیٰ کے امن وامان میں رہے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ (سورہ توبہ ۵۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

(سورہ یونس ۱۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۚ مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

(ھود ۵۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ
إِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (العنكبوت ٦٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا يُمْسِكْ ۔ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ (فاطر ٢)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖ أَوْ
أَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔ (زمر ٣٨)

(اعمال قرآنی)

ہر مصیبت سے مکمل حفاظت

(دعائے حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ایک شخص نے حضرت ابودرداء ؓ کو یہ اطلاع دی کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا، نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے بھی یہی خبر دی، حضرت ابودرداء ؓ نے کہا، ایسا نہیں ہوسکتا، تیسرے شخص نے آکر بتلایا کہ آگ لگی اور اس کے شرارے بلند ہوئے، لیکن جب آپ کے مکان تک پہنچی تو بجھ گئی، اس پر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا۔

حضرت ابودرداء ؓ نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک کسی مصیبت و حادثے میں گرفتار نہ ہوگا اور میں نے پڑھ لیا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ
وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ
وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ
اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِیَتِھَاط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(الدعالطبرانی)

مصیبت سے بچے رہنے کی دعا

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو انسان کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے گا تو پوری زندگی اس مصیبت سے بچا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ (ترمذی)

نوٹ: یہ دعا آہستہ سے پڑھے تاکہ مصیبت زدہ نہ سن سکے۔

مہلک مرض اور کسی بھی بڑی بیماری سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَالْجُنُوْنِ، وَمِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ۔ (ابوداود)

کسی مہلک مرض سے حفاظت کے لیے اس دعا کا پڑھنا مفید ہے، کوئی وبائی بیماری پھیلے تو اس دعا کو صبح وشام تین تین بار پڑھیں، بچوں کو دم کریں یا لکھ کر ان کے گلے میں ڈال دیں۔

چار مہلک بیماریوں سے حفاظت

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

اِلَّا بِاللہِ۔
حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ اس دعا کو فجر کی نماز کے بعد چار بار پڑھ لیا جائے تو چار بیماریوں، پاگل پن، جذام، کوڑھ اور فالج سے حفاظت رہے گی، بعض روایات میں کوڑھ کی جگہ اندھے پن کا تذکرہ بھی آیا ہے۔
(ابن السنی)

بیماری، تنگ دستی اور غربت ختم

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری

اور تنگدستی جاتی رہے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَکَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۔

(مسند ابو یعلی)

قرض میں گرفتار ہو تو

حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جو شخص اس دعا کو مانگا کرے گا اس کی پریشانیاں بھی دور ہوں گی اور قرض کی مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ (تفسیر مظہری، معارف القرآن)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

جیل سے رہائی کے لیے

سورہ فاتحہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر بیڑی ہتھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے، آخری شب میں پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔ (اعمالِ قرآنی)

بے چینی و بے سکونی دور کرنے کی دعا

حضرت اسما بنت عمیس رضی تعالیٰ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ کرب اور پریشانی کے وقت یہ دعا مانگا کریں۔

اَللّٰہُ۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔

(عمل الیوم واللیلۃ)

خوف کی حالت میں دل کا سکون

حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مجھے تعجب ہے اس شخص پر جس کو کسی چیز کا خوف ہو اور پھر بھی

وہ: ''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ'' سے غافل رہے۔
(سیرت امام صادق)

دنیا میں انسان پر خوف و پریشانی کے حالات آتے رہتے ہیں، مگر حالات میں مبتلا ہونے کے باوجود، دل کا مطمئن ہونا اللہ پر کامل یقین اور مکمل بھروسہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

خوف و پریشانی کی حالت میں جب کوئی آدمی یہ دعا اِس یقین کے ساتھ پڑھتا ہے کہ واقعی اللہ پاک اس کی پریشانیوں کو دور کرنے اور خوف سے نجات دینے کے لیے کافی ہیں؛ تو سنگین سے سنگین حالات بھی اس کے دل میں بے چینی پیدا نہیں کرتے۔

غموں کو خوشی سے بدلیے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی کو کوئی غم یا پریشانی یا فکر لاحق ہو تو یہ دعا پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت

سے نہ صرف اس کی پریشانی و تفکرات دور فرمادیں گے، بلکہ اس کے غموں کو مسرت و خوشی میں تبدیل فرمادیں گے۔
صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم لوگ اسے یاد نہ کرلیں؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تم بھی اس کو یاد کرلو اور تمہارے علاوہ جو بھی اس کو سنے اس کو بھی چاہیے کہ اس دعا کو یاد کرلے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ ۔ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ۔ (ابن کثیر)

ہر مصیبت سے نجات کی دعا

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصولِ مقصد کے لیے یہ تلقین فرمائی کہ کثرت کے ساتھ 'لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ' پڑھا کریں۔

غم و پریشانی کو دور کرنے والی دعا

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔ (ابن سنی)

ہر چیز کے نقصان سے بچنے کی دعا

حضرت عثمان بن عفانؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ ہر روز صبح و شام، تین مرتبہ یہ دعا

پڑھ لیا کرے تو اس کو ہرگز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ط وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (ترمذی)

حاسد کے شر سے حفاظت

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۔ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ (سورہ آل عمران)

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لیں۔ ان شاء اللہ حاسدین کے شر سے مکمل حفاظت ہوگی۔

(گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ص ۲۶)

جب دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ

شُرُوْرِهِمْ (ابوداؤد)

جب کسی جانی یا مالی دشمن کا خوف ہو تو اس دعا کی کثرت کرنی چاہئے، خوف دور ہو جائے گا۔

دشمن کے سامنے پڑھنے کی دعا

حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے (مجبور ہوکر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی تو کردی؛ مگر بیٹی سے کہا کہ جب وہ تمہارے پاس تنہائی میں آئے تو یہ دعا پڑھنا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

راوی کہتے ہیں کہ (حضرت عبداللہ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھا جس کی وجہ سے) حجاج اس کے قریب نہ آسکا۔

(کنزالعمال)

دشمن کے گھیرے میں بھی حفاظت

ایمان والا صرف اللہ سے ڈرتا اور گناہوں سے بھاگتا ہے۔ کبھی حالات ایسے ہوں کہ ایمان والا دشمن کے نرغے میں پھنس جائے تو گھبرانے کے بجائے رسول اللہ ﷺ کی بتلائی ہوئی اس دعا کو پڑھے، ان شاء اللہ خدائی مدد کا کرشمہ دیکھے گا۔ واضح رہے کہ دعاء تجربہ کے ارادے سے نہیں، بل کہ اللہ کی ذات پر پورے یقین اور کامل اعتماد کے ساتھ پڑھی جائے: اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (حصن حصین)

پورے دن زہریلی چیزوں سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو صبح وشام تین (۳) مرتبہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

پڑھ لے تو اس رات اس کو کسی (زہریلی چیز) کے ڈسنے
سے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور نہ ہی اس دن میں اس کو کوئی
نقصان ہوگا۔ (ابن ماجہ)

ایکسڈنٹ سے حفاظت

سواری کی دعا سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا الخ کے بعد یہ دو
آیتیں پڑھ لی جائیں تو بزرگوں کا تجربہ ہے کہ ایکسڈنٹ
سے مکمل حفاظت ہوتی ہے۔

إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ۔ (سورۃ الاعراف)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ الْأَرْضُ جَمِيْعًا
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۚ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ (سورۃ الزمر)

مچھروں سے حفاظت کا عمل

اگر مچھروں کی کثرت ہو تو یہ آیت سات مرتبہ پانی پر دم کر کے چار پائی کے چاروں طرف چھڑک دے تو ان شاء اللہ مچھر پریشان نہیں کریں گے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔ (گنجینہ اسرار، علامہ کشمیری ص ۵۱)

نیند میں ڈراونے خواب سے حفاظت

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا اپنے سمجھدار بچوں کو تو لفظاً یاد کرایا کرتے تھے اور نا سمجھ بچوں کے گلے میں ڈال دیا کرتے تھے۔ (حصن حصین)

برا خواب دیکھے تو کیا کرے

اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تھتکار دے یا تھوک دے یا پھونک مار دے اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور اس کا ذکر نہ کرے۔ (حصن حصین)

برے خواب سے بچنے کے لیے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رُؤْیَا صَالِحَةً صَادِقَةً غَیْرَ کَاذِبَةٍ نَافِعَةٍ غَیْرَ ضَارَّةٍ۔ (ابن سنی)

سونے سے قبل اس دعا کے اہتمام سے برے خواب سے حفاظت ہوگی۔

سحر، نظر، آسیب جادو وغیرہ کی دعائیں

ہر طرح کے اثرات کا واحد علاج

میری ایک مختصر سی کتاب ''عمل کم، نفع زیادہ'' سے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچا اور پہنچ رہا ہے۔ آسیبی امراض اور ہر طرح کے جادو، کرتب، شیطان اور خبیث جنات کے اثرات کو دور کرنے اور ان سے حفاظت کے لیے اس کی دعاؤں کو معمول بنانا بے حد نافع ہے۔

ذیل میں چند اعمال بھی لکھے جاتے ہیں۔ جس کے اہتمام سے ان شاء اللہ ہر طرح کے سحر و آسیب سے حفاظت ہوگی۔

جادو سحر، وغیرہ سے حفاظت کی دعا

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَلَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَایُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ۔ (موطا امام مالک)

صبح وشام اس دعا کا اہتمام جادو اور تمام مخلوق کے شر سے حفاظت کے لیے مفید ومجرب ہے۔

نظرِ بد دور کرنے کی ایک خاص دعا

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا کہ اسے پڑھ کر (حضرت) حسن اور (حضرت) حسین (رضی اللہ عنہما) پردم کیا کریں: وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ذَا الْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْہِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ

وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ۔

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تو دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں، اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کو اس دعا کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی دعا پناہ کی نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر)

نوٹ: جب یہ دعا پڑھے تو الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ کی جگہ اپنے بچوں کے نام لے کر دعا پوری کرے۔

جنّ، بھوت، پریت کے اثر سے ہونے والی بیہوشی دور کرنے کا عمل

اگر جنات، خبیث شیطان یا بھوت پریت کی وجہ سے بے ہوشی طاری ہوئی ہو تو ان آیات کو پڑھ کر اس کے کان میں دم کریں۔ (الدعوات الکبیر)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۔ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔

شیطانی وسوسہ دور کرنے کے لیے

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ. وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ (سورہ مومنون)

جس کے دل میں وسوسہ شیطانی بکثرت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ (اعمالِ قرآنی، ص10)

باب چہارم

جسمانی امراض کا علاج

روزہ دار کو قوت حاصل ہو

اَلۡمُقِیۡتُ (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے)

اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو قوت اور غذائیت حاصل ہوگی۔ یعنی بھوک کی شدت کم ہو جائے گی۔ (اعمالِ قرآنی)

موت کے علاوہ ہر مرض سے شفا

حدیث پاک میں ہے کہ مریض کے عیادت کے وقت سات مرتبہ اس دعا کو پڑھی جائے تو موت کے علاوہ ہر مرض سے شفا ملے گی۔

اَسْئَلُ اللهَ الْعَظِیْمِ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔ (ابوداؤد)

نوٹ: مریض اگر سامنے موجود ہوتو دعا کا آخری لفظ اَنْ یَّشْفِیَکَ کہنا چاہئے (جیسا کہ دعا میں لکھا گیا ہے) اور اگر پاس نہ ہوتو اَنْ یَّشْفِیَهٗ پڑھے اور اگر خود کے لیے پڑھے تو اَنْ یَّشْفِیَنِیْ۔ کہے اور اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کے لیے بھی کہنا ہوتو اَنْ یَّشْفِیَنَا کہنا چاہئے۔

بخار کا علاج

بِسْمِ اللهِ اَرْقِیْکَ۔ وَاللهُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْکَ۔ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ حَاسِدَةٍ وَطَرْفَةِ عَیْنٍ وَاللهُ یَشْفِیْکَ۔ (ابن سنی)

نوٹ: بخار ایسا مرض ہے کہ بہت کم لوگ ہی اس سے بچ پاتے ہیں، اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس مرض میں مبتلا

ہوئے اور اس کا علاج بھی سکھایا۔ مذکورہ دعا کو پڑھتے رہنا اس مرض میں بہت نافع ہے۔ نیز نیم گرم پانی سے غسل کر کے ٹھنڈا پانی پیروں پر ڈالنا بھی بخار دُور کرنے کے لیے مفید و مجرّب اور حدیث سے ثابت ہے۔

بخار اور ہر طرح کے درد کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور ہر طرح کے درد کے لیے یہ دعا تعلیم فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ . اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (سنن ترمذی)

دردِ سر ایک عام بیماری ہے اس کے مختلف وجوہات ہیں۔ وجہ چاہے جو بھی ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بتلائی ہو اس دعا کو پڑھنے سے شفا حاصل ہو گی۔

دماغ کی کمزوری کے لیے

دماغ کی کمزوری روز بروز بڑھتی جارہی ہے، دماغ کی کمزوری دوُر کرنے کے واسطے اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھ کر ہتھیلی پر دم کرکے سر پر پھیرنا مفید ہے۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ۔ (گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۰۹)

نسیان (بھولنے) کا علاج

نسیان کو دور کرنے کے لیے یہ آیت بعد نمازِ عشا سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے، بحکمِ خداوندی فائدہ ہوتا ہے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔ (گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ۱۱۰)

نیند نہ آنے کا علاج

حضرت خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیند اچٹ جاتی تھی تو انھوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ وَجَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ۔ عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاءُكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (ترمذی)

نزلہ زکام سے چھٹکارا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا۔

یا سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر دم کر دیا جائے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۲۳)

منہ کے چھالوں کا علاج

سورۃ الضّحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے ان شاء اللہ تمام پھنسیاں اور چھالے ختم ہو جائیں گے۔ (عملیاتِ کشمیری)

دانت کا درد ختم ہوجائے

امام بیہقیؒ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دانتوں کے درد کی شکایت کی، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مبارک ہاتھ درد کی طرف ان کے رخسار پر رکھا اور یہ دعاء سات مرتبہ پڑھی۔

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْهُ سُوْءَ مَا یَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّكَ الْمُبَارَكِ الْمَکِیْنِ عِنْدَكَ۔

اور ہاتھ اٹھانے سے پہلے ہی درد ختم ہو گیا۔ (بیہقی)

دل کی تکلیف دور کیجئے

ہر نماز کے بعد اور جب بھی تکلیف ہو تو دل پر دایاں (سیدھا) ہاتھ رکھ کر گیارہ (۱۱) بار پڑھیں:

يَا اَللّٰهُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ۔ (ذخیرۂ آخرت ۲۱۹)

بلڈ پریشر کے لیے

ہر طرح کے بلڈ پریشر کے لیے مندرجہ ذیل آیتیں ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ۔ (سورۃ الرعد)

دمہ سے چھٹکارا پانے کا نسخہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ (سنن نسائی)

دمہ کا مرض انسان کو نہ تیز چلنے دیتا ہے اور نہ اونچائی پر چڑھنے کے قابل چھوڑتا ہے۔ان کلمات کو یقین کے ساتھ پڑھیں توان شاءاللہ ضرور شفا ملے گی۔

تھکاوٹ دور کرنے کا مجرب علاج

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳/ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳/ بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴/ بار۔یعنی تسبیح فاطمی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چہیتی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ تسبیح تلقین فرمائی تھی۔سونے سے پہلے اس کا پڑھ لینا تھکاوٹ دور کرنے کے لیے مجرب ہے۔(ذخیرہ آخرت ۲۳۱)

بدہضمی کا علاج

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا۔ سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلایا جائے، بدہضمی کے لیے بہت مفید ہے۔

(گنجینہء اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۳۷)

یرقان (پیلیا، جونڈس) کا علاج

ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا یرقان کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (گنجینہء اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۴۵)

پیشاب کی بندش کا علاج

اگر پیشاب کا آنا بند ہوگیا ہو تو یہ آیت اکہتر (۷۱) مرتبہ

پانی پر دم کر کے پلائے، ان شاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔ بہت مجرب ہے۔

وَاِذَاسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ‌ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا‌ ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ‌ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ۔ (گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۴۸)

پیشاب کی زیادتی کا علاج

سورۂ فاتحہ اکیس (۲۱) مرتبہ تلوں پر دم کر کے گیارہ دن تک کھلایا جائے۔ ان شاء اللہ کثرتِ پیشاب کا مرض ختم ہو جائے گا۔ (گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۳۷)

گردے اور پتّے کی پتھری نکل جانے

گردے اور پتے کی پتھری دور کرنے کے لیے اس آیت کو

اکتالیس (۴۱) بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیابی نہ ہو۔

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ۔ (سورالبقرۃ)

مردانگی قوت کے لیے

يَاقَوِيُّ... يَامَتِيْنُ

اللہ تعالیٰ سے جن لوگوں کا تعلق مضبوط ہوتا ہے، وہ اپنی ہر چھوٹی بڑی ضرورت کا سوال اللہ ہی سے کرتے ہیں۔ روایات میں ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو اللہ سے مانگنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اللہ سے مانگا کرو۔ چناں چہ اللہ والے

اپنی دعاؤں میں اللہ کے سامنے اپنی ایسی ایسی ضرورتیں پیش کرتے ہیں کہ عام انسان یہ تصور بھی نہیں کرتا کہ یہ بھی کوئی اللہ سے مانگنے کی چیز ہے۔

ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! میری اہلیہ کی وہ مخصوص ضرورت جس کا پورا کرنا میرا فرض اور اُس کا حق ہے، اس کے لیے مجھے قوت بھی دیجیے اور اس فرض کی ادائیگی کا احسن طریقہ مجھے سکھا دیجیے۔

بہرحال مردانگی قوت کے لیے **یَا قَوِیُّ** ... **یَا مَتِیْنُ** روزانہ ایک سو تینتیس (۱۳۳) بار پڑھنا مفید و مجرب ہے۔

جریان کا آسان علاج

عصر کی نماز کے بعد اول آخر سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کے لیے بہت مفید ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا ـ وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ۔ (گنجینہء اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۵۱)

کثرتِ احتلام کا خاتمہ

بستر پر جاتے وقت سورطارق پڑھ لیا جائے تو کثرتِ احتلام کا مرض نہیں ہوگا اور اگر پہلے سے ہو تو بالکل ختم ہو جائے گا۔ (گنجینہء اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۵۲)

سیلان الرحم (لیکوریا) کے لیے

سیلان الرحم کی بیماری ہوگئی ہو تو تین مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلائی جائے۔ ان شاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ. بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ (گنجینہء اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۵۸)

بے اولاد جوڑے کے لیے

(۱) وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَّإِنَّا لَمُوسِعُونَ۔

(۲) وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر میاں بیوی دو ابلے ہوئے انڈے لیں، اور چھلکے اتار کر ایک پر پہلی آیت لکھ کر مرد کھائے اور دوسرے انڈے پر دوسری آیت لکھے اور بیوی کھائے۔ پھر جماع کریں تو ان شاء اللہ جماع پر قدرت ہوگی اور حمل ٹھہر جائے گا۔ یہ عمل چالیس روز تک کیا جائے۔ (گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ۶۵)

ناف ٹل جائے تو

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا۔ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ۔ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا۔

اس آیت کو لکھ کر پیٹ پر باندھ دے تو ناف اپنی جگہ پر آجائے گی اور اگر بندھا رہنے دیں تو ناف نہ ٹلے گی۔
(ذخیرۂ آخرت ۲۲۲)

بواسیر کا آسان علاج

اکتالیس دن تک روزانہ سات سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ "یَامَالِكُ" کا پڑھنا بواسیر کے لیے بہت نافع ہے۔
(گنجینۂ اسرار، علامہ کشمیری ص ۱۵۳)

الرجی اور ہر قسم کے دانوں کا علاج

بعض ازواجِ مطہرات سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس تشریف لائے اس وقت میری انگلی میں دانہ نکلا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے پاس ذریرہ ہے۔ (ذریرہ ایک دوا کا نام ہے) میں نے کہا کہ ہاں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لگاؤ اور یہ کہو۔

اَللّٰھُمَّ مُصَغِّرَ الْکَبِیْرِ وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ صَغِّرْ مَابِیْ۔
(ابن سنی)

جل جانے کا علاج

اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ
لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔ (معجم الکبیر)

گھروں میں جلنے کٹنے کا واقعہ پیش آتا رہتا ہے۔ تیل، مرہم یا کوئی اور دوا لگانے کے ساتھ یہ دعا بھی بار بار پڑھی جائے تو بہت جلد شفا بھی حاصل ہوگی اور ثواب بھی ملے گا۔

ختم شد